

کہیں سے کچھ دن پہلے سر نہ لیم نے مجھے کیا آپ کی بیٹی عائشہ سے ملنا ہے۔

مجھے اس سے کچھ فوری بات کہنی ہے۔ جب میم بیٹی بیٹی آئی تو

مجبوراً اس نے مجھ سے بات بتائی۔ کہیں کے دوران کہ آپ

کا بیٹی نے مجھ سے جو اصل لے لیا۔ اچھا بیٹی کیا اپنے بیٹی

کو سمجھاؤ اور اس کو بولو کہ آپ اصل والی لے لیں ورنہ

آپ بے اور آپ بیٹی کے لئے مسئلہ بن جائے گا اور

مجھ کو اس کے ٹھیکہ اور کچھ دن بعد سر نہ لیم نے

اٹھے (مجھے سر نہ لیم نے ~~مجھ کو~~ سمجھا) جب میں AS سلمیٰ کے

شوہر سے ملا تو میں نے اس کو بتایا کہ آپ سر نہ لیم سے ملنے

لگے تھے۔ اس نے کہا ہاں میں گیا تھا۔ اس نے مجھ سے بتایا کہ

اپنے بیوی سے بولو ذینب سے ہٹ جاؤ، میں ذینب کو

ٹھیکہ کر دوں گا۔ آپ سب باتیں مجھے سلمیٰ کے شوہر نے بتائے

اور جب سر نہ لیم سے ملا تو اس نے مجھ سے بتایا کہ ذینب

کو بولو۔ AS سلمیٰ سے ہٹ جاؤ، میں سلمیٰ کو ٹھیکہ کر دوں گا۔

ایک دن مجھے میم بیٹی ذینب جو یہاں CHW کام کرتی

ہے۔ کہ بلینز اپنے سر و سیم کو اپنے کھینک پٹی سے آؤ۔ تو

میں نے اپنی بیٹی کو ڈانٹا کہ ایسا کام نہیں لینی یہاں میم

دوبت آتا ہے۔ جب مجمع بتا چلا کچھ دن بعد صبری بس
نہ فور مجمع بتاتا کہ سہ نذیم نے یہ بات کہی ہے کہ سہ و سہیم
شعبہ کے کھیل کیوں جاتا وہ مجمع بتا ہے۔ صبری بس
نہ یہ مجمع سے کہا کہ اجکل وہ میں سے باتیں حل دیں۔

بھاری وہ میں سے People کے ساتھ سے SOPs سیشن
کنسلٹیشن اور الٹا اس کے لئے۔ جب بھاری سیشن ہوا۔ تو
کچھ دن بعد میں اور صبری سے سہ نذیم کے لئے مجمع۔ سہ نذیم
آتا اور سہیم سے کہا کہ میں نے الٹا اور کنسلٹیشن کو رپورٹ
کیا ہے۔ اس کو میں نے ٹھیک کر دوں گا۔

اور MR کھیل کے سے نہ ملنے پر
صبری اسی نے اسے بھاری سے کہا کہ صبری بس نے سہ نذیم کو MR
کے سے نہیں ملے تو اس کے بعد سہ نذیم نے مجمع دو تین مرتبہ
صبری سے اسے سامنے کہا کہ الٹا کے سلسلے میں تعلق ہے۔

اور وہ میں نے صبری بس نے الزام لگانا تھا کہ شعبہ کی
بس زینب وہ DH آفس جاتی ہے۔ وہاں ان کے تعلقان ٹھیک نہیں ہے اس
بات پر صبری اسی نے خالہ سے لڑائی۔ اس کے بعد مجمع ڈالنے سے
نہ کہا کہ خالہ کہی ہے میں ان سے صحافی مائلٹی ہوں، جب بات
کا پتہ چلے تو UPEC نے صبری بس کو کہا کہ سہ نذیم نے خالہ کو سے
جانتے ہیں کہ زینب کو بہ نام کہو۔

ALSM Shoaib Rehman